

نے اس پر اعتماد کیا ہے اور اس پر مبنی اپنے اصول وضع کیے ہیں۔ ”علامہ عجلونی جراح“ اگرچہ ”جامع الصحیح“ البخاری کے ایک مشہور شارح شریعہ کیے جاتے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ وہ تصوف کے بہت زیادہ زیر اثر تھے اور محدثانہ طرز تحقیق کے برخلاف بذریعہ شفق والہام حدیث کی تصحیح و تضعیف کے قائل تھے، مثلاً: ”الغیر مندرجہ بالا استدلال کی عبارت پڑھو کہ ہر شخص سوس کر سکتا ہے کہ آں رحمہ اللہ نے اگرچہ یہ عبارت اپنی کتاب ”کشف الخفاء و مزیل الالباس“ میں اشتہار من الاحادیث علی السنۃ الناس میں درج کی ہے، لیکن اپنی کتاب کے اس عنوان کے ساتھ پوری طرح وفا نہیں کر سکے ہیں۔

وآخر ودعوا نا ان الحمد للہ رب العالمین، والصلوة والسلام علی رسولہ الکریم۔

۱۱۱۱ ایضاً ج ۱ ص ۹۔

شعر و ادب

جناب فضل الرحمن فضل

ذّرے ذّرے سے نمایاں ہے فضیلت تیری

دونوں عالم کی ہے تخلیق مشیت تیری	تاکہ کرتے رہیں سارے ہی عبادت تیری
ماوری دانش انسان ہے حکمت تیری	ذّرے ذّرے سے ہے نمایاں فضیلت تیری
جاگزیں جس کے بھی دل میں ہے محبت تیری	اس کو آغوش میں لے لیتی ہے رحمت تیری
دونوں عالم پر بلا شک ہے حکومت تیری	میرے ایمان کا حصہ ہے یہ وحدت تیری
تیری توحید کا قائل ہے زمانہ سارا	بر ملا کرتے ہیں کفار بھی مدحت تیری
یہ الگ بات ہے ایمان نہیں مہ لاتے	اس میں پوشیدہ ہے بیشک کوئی حکمت تیری

رہے ہر وقت میرے لب پر تیری حمد و ثناء

فضل بے کس پر ہو جائے یہ عنایت تیری